سیرت کی معروف عالمی کتاب "الرحیق المختوم" کی روشنی میں

سیرت طیبہ پر

350 سوال و جواب

www.KitaboSunnat.com

ترتیب

ابو حذیفہ

مکتبہ نعیمیہ
صدر بازار
مئو ناتھ بھنجن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

سیرت کی معروف عالمی کتاب ''الرحیق المختوم'' کی روشنی میں

سیرت طیبہ

پر

350 سوال وجواب

ترتیب

ابو حذیفہ

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن

MAKTABA NAIMIA
Sadar Bazar,Maunath Bhanjan-275101-U.P.
Ph.: 0547 - 2220681, Mob. : 9450755820
Email : maktabanaimiamau@gmail.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	:	سیرت طیبہ پر 350 سوال و جواب
ترتیب	:	ابوحذیفہ
سن اشاعت	:	2014
تعداد	:	ایک ہزار
ناشر	:	مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی
کمپوزنگ	:	نعیمیہ کمپوزنگ سینٹر
طابع	:	سرفراز آفسیٹ پریس، مئو
صفحات	:	52
قیمت	:	30/-

ملنے کا پتہ:

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن

MAKTABA NAIMIA

Sadar Bazar,Maunath Bhanjan-275101-U.P.

Ph.: 0547 - 2220681, Mob. : 9450755820

Email : maktabanaimiamau@gmail.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض مرتب

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على محمد المبعوث رحمة للعالمين وهدى للمتقين وعلى آله وصحبه حملة لواء الدين وعلى من تبعهم باحسان من الأئمة والهداة والدعاة والأتقياء والصالحين وعلى من سلك سبيلهم إلى يوم الدين- أما بعد!

نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ ایسا بابرکت اور پاکیزہ موضوع ہے کہ اس کا جتنا مطالعہ کیا جائے کم ہے۔ ہر مسلمان کی یہ عزیز ترین متاع حیات ہے۔ اسوۂ حسنہ کی روشنی ذہنی، فکری، اعتقادی اور عملی زندگی کی آبیاری کرتی ہے۔ مردہ دلوں کو زندہ، سرسبز وشاداب اور اپنی عطر بیزی سے اس کائنات کو معطر کرتی ہے اور بنی نوع انسان کے قلب ودماغ کو منور کرتی اور اس کی تعمیری، فکری اور عملی صلاحیتوں کو جلا بخشتی ہے اور برگشتہ انسانیت کو صراط مستقیم پر گامزن ہونے کیلئے مستعد کرتی ہے۔

ہر وہ شخص جو اللہ عزوجل کی وحدانیت اور الوہیت کا دل وجان سے اقرار کرتا ہے اور عبدیت کا حق ادا کرنا چاہتا ہے وہ نبی کریم ﷺ کی ذات بابرکات، حسب ونسب اور نجابت وشرافت، اخلاق وکردار، انداز تمدن ومعاشرت، ذاتی، خانگی، اجتماعی، ملکی، ملی، اپنوں اور بیگانوں سے آپ ﷺ کا برتاؤ اور طرز عمل سیرت وکردار کے آئینہ میں ضرور جاننا چاہتا ہے۔ دوسروں سے آپ ﷺ کی ذات گرامی کا موازنہ اور حیات طیبہ کے ہر ہر گوشہ کا مطالعہ اپنے ایمان ویقین کا حصہ تصور کرتا ہے۔ کیونکہ اس ذات بابرکات سے تعلق ہی آدمی کو ایک اچھا انسان اور راسخ العقیدہ مسلمان بناتا ہے۔ اس لیے آپ ﷺ کی ذات اقدس زندگی کے ہر مرحلہ، موقع اور مقام پر انسانوں کی رہنمائی کا فریضہ ادا کرتی ہے۔ ارشاد

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ربانی ہے: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ (الاحزاب:۲۱)
آپ ﷺ کی حیات مبارکہ ہی میں سب سے بہتر نمونہ ہے۔

سیرت طیبہ ﷺ پر تصنیف وتالیف کا سلسلہ عہد اسلام کی تاریخ جتنا ہی قدیم ہے۔ اور یہ ایسا موضوع ہے جس کی رعنائی وزیبائی اور عطر بیزی دنیا کی ہر زندہ زبان میں دیکھی اور محسوس کی جاسکتی ہے۔ اور شاید ہی دنیا کی کوئی ایسی زبان ہو جو سیرت النبی ﷺ کے پاکیزہ ادب کی لطافتوں اور رعنائیوں سے محروم ہو۔

محترم قارئین! یہ ''سیرت کوئز'' جو سیرت کی معروف وعالمی کتاب ''الرحیق المختوم'' سے ماخوذ ہے۔ دراصل سوال وجواب کی شکل میں مرتب ہے تاکہ ابتدائی طالبعلوں خصوصاً بچوں کے لئے جو اس موضوع کی بنیادی معلومات کو زبانی یاد کرنا چاہیں بآسانی حفظ ہوسکے۔ اور یہ آپ ﷺ کی سیرت طیبہ کو آسان شکل میں پیش کرنے کے لیے چند اوراق پر مشتمل ہے جو آپ ﷺ کی مکمل سیرت طیبہ کو سمیٹ تو نہیں سکتا مگر یہ چند جھلکیاں ہیں جو آپ ﷺ کی حیات طیبہ سے ماخوذ ہیں۔

فمبلغ العلم فيه أنه بشر
وأنه خير خلق الله كلهم

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ہمیں ان لوگوں کے زمرے میں کردے جو آپ ﷺ کی سیرت طیبہ کی طلب میں لگے رہتے ہیں نیز آپ ﷺ کی سنت کی اتباع کرتے ہیں۔

صلى الله على خير خلقه محمد وبارك وسلم.

ابوحذیفہ

۲۰۱۴/۳/۱۹م مطابق ۱۴۳۵/۵/۱۷ھ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب اول: ولادت سے نبوت تک:

س ۱: آپ ﷺ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: آپ ﷺ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔

س ۲: مکہ معظّمہ کہاں ہے؟

جواب: ملک عرب میں۔

س ۳: عرب کس رخ کی طرف ہے؟

جواب: عرب ایک نخلستانی ملک ہے ہم سے کچھ دور پچھم کی طرف۔

س ۴: آپ ﷺ کس مہینے اور کس سال میں پیدا ہوئے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ مکہ میں ۹ ربیع الاول سنہ ۱ عام الفیل کو پیدا ہوئے۔ یہ ۲۰ یا ۲۲ اپریل سنہ ۵۷۱ء کی تاریخ تھی۔

س ۵: آپ ﷺ کس دن اور کس وقت پیدا ہوئے؟

جواب: آپ ﷺ یوم دوشنبہ کو صبح کے وقت پیدا ہوئے۔

س ۶: آپ ﷺ کا دادھیال سلسلہ نسب کیا تھا؟

جواب: محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب (شیبہ) بن ہاشم (عمرو) بن عبد مناف (مغیرہ) بن قصی (زید) بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

س ۷: آپ ﷺ کا نانہالی سلسلہ نسب کیا تھا؟

جواب: محمد بن آمنہ بنت وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب۔ کلاب پر پہنچ کر آپ کا مادری اور پدری سلسلہ نسب ایک ہو جاتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س ۸: آپ ﷺ کی دادی اور نانی کے کیا نام تھے اور کس خاندان سے تھیں؟

جواب: دادی کا نام فاطمہ اور نانی کا نام برہ۔ آپ کی تمام دادیاں اور نانیاں خاندان قریش کے شریف اور معزز گھرانوں کی خواتین تھیں۔

س ۹: آپ ﷺ کے خانوادۂ ''کنبہ'' کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: خانوادۂ ہاشمی

س ۱۰: آپ کے قبیلہ برادری کا کیا نام تھا؟

جواب: قریش۔

س ۱۱: آپ کے کوئی بھائی بہن تھے یا نہیں اور چچا و پھوپھیاں کتنی تھیں؟

جواب: آپ ﷺ ''دریتیم'' تھے یعنی ماں باپ کے اکلوتے البتہ چچا نو یا بارہ اور پھوپھیاں چھ تھیں۔

س ۱۲: آپ ﷺ کا نام محمد کس نے رکھا تھا اور یہ نام پہلے بھی ہوا کرتا تھا یا نہیں؟

جواب: آپ کے داذا عبدالمطلب نے اور یہ نام پہلے نہیں ہوتا تھا۔

س ۱۳: آپ ﷺ کا نام احمد کس نے رکھا تھا؟

جواب: آپ کی والدہ محترمہ آمنہ نے آپ کا نام احمد رکھا تھا۔

س ۱۴: آپ ﷺ کے والد ماجد کا کیا نام تھا؟

جواب: آپ ﷺ کے والد ماجد کا نام عبداللہ تھا۔

س ۱۵: آپ ﷺ کے والد ماجد کی وفات کہاں ہوئی؟

جواب: مدینہ میں

س ۱۶: آپ ﷺ کی والدہ محترمہ کا کیا نام تھا؟

جواب: آپ ﷺ کی والدہ محترمہ کا نام آمنہ تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س ۱۷: آپ ﷺ کے والد ماجد نے کب وفات ہوئی اور اس وقت کتنی عمر تھی؟

جواب: آپ ﷺ کے والد ماجد کی وفات آپ کی پیدائش سے دو ماہ قبل ہوئی اور اس وقت ان کی عمر پچیس برس کی تھی۔

س ۱۸: آپ ﷺ کے والد ماجد نے کیا ترکہ چھوڑا تھا؟

جواب: پانچ اونٹ، بکریوں کا ایک ریوڑ اور ایک حبشی لونڈی جن کا نام برکت تھا اور کنیت ام ایمن۔

س ۱۹: آپ ﷺ کی والدہ محترمہ کا انتقال کہاں ہوا؟

جواب: مقام ''ابواء'' میں۔

س ۲۰: مقام ''ابواء'' کہاں ہے؟

جواب: مکہ اور مدینہ کے درمیان۔

س ۲۱: آپ ﷺ کی والدہ محترمہ مدینہ کیوں گئی تھیں؟

جواب: آپ ﷺ کی والدہ محترمہ اپنے شوہر کی قبر کی زیارت کرنے کی غرض سے مدینہ تشریف لے گئی تھیں۔

س ۲۲: والدہ محترمہ کے انتقال کے وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: والدہ محترمہ کے انتقال کے وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک چھ سال تھی۔

س ۲۳: آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ کے بعد آپ کی پرورش کا ذمہ دار کون ہوا؟

جواب: آپ ﷺ کے دادا جناب عبدالمطلب۔

س ۲۴: آپ ﷺ کی والدہ کے بعد کس نے سب سے پہلے دودھ پلایا تھا؟

جواب: آپ ﷺ کی والدہ محترمہ کی وفات کے بعد سب سے پہلے آپ کو ابولہب کی لونڈی ''ثویبیہ'' رضی اللہ عنہا نے دودھ پلایا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س ۲۵: سیدہ ثویبیہ رضی اللہ عنہا کے بعد کس نے آپ ﷺ کو دودھ پلایا تھا؟

جواب: سیدہ ثویبیہ رضی اللہ عنہا کے بعد حلیمہ بنت ابی ذویب رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کو دودھ پلایا تھا۔ یہ قبیلہ بنی سعد بن بکر کی ایک خاتون تھیں۔

س ۲۶: آپ ﷺ کو بدوی عورتوں کا دودھ کیوں پلایا گیا؟

جواب: عرب کے شہری باشندوں کا دستور تھا کہ بچوں کو دودھ پلانے کی غرض سے بدوی عورتوں کے حوالے کر دیا کرتے تھے تاکہ جسم مضبوط ہو اور اپنے ہی گہوارہ سے خالص اور ٹھوس عربی زبان سیکھ لیں۔

س ۲۷: آپ ﷺ کے شق صدر کا واقعہ کب پیش آیا؟

جواب: ولادت کے چوتھے یا پانچویں سال میں۔

س ۲۸: سینہ چاک کیے جانے کے بعد آپ کا دل کس پانی سے دھویا گیا تھا؟

جواب: سینہ چاک کیے جانے بعد آپ ﷺ کے دل کو آب زمزم سے دھویا گیا تھا۔

س ۲۹: آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ نے کب تک آپ کی پرورش کی؟

جواب: چھ سال کی عمر تک۔

س ۳۰: آپ ﷺ کے دادا کے انتقال کے وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: عبدالمطلب کے انتقال کے وقت آپ کی عمر ۸/سال ۲/ماہ اور ۱۰/دن تھی۔

س ۳۱: داد کے انتقال کے بعد آپ ﷺ کی کفالت کس نے کی؟

جواب: دادا کے انتقال کے بعد آپ ﷺ کی کفالت آپ کے چچا جناب ابو طالب نے کی۔

س ۳۲: جب جنگ فُجار پیش آئی تو اس وقت آپ ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: جنگ فُجار کے وقت آپ کی عمر پندرہ برس تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س۳۳: چچا ابو طالب کے ساتھ جب آپ ﷺ ملک شام گئے تو راستے میں آپ کی ملاقات کس سے ہوئی؟

جواب: جب آپ ''بصری'' پہنچے تو اس شہر میں ''جرجیس'' نامی ایک راہب تھا جو ''بحیرا'' کے لقب سے مشہور تھا اس سے آپ کی ملاقات ہوئی۔

س۳۴: ''بحیرا'' راہب نے آپ ﷺ کی نبوت کو کیسے پہچانا؟

جواب: اس نے کہا کہ جب آپ اس گھاٹی سے گذر رہے تھے تو کوئی بھی درخت یا پتھر نہیں تھا جو سجدہ کیلئے جھک نہ گیا ہو۔ اس کے علاوہ میں مہر نبوت سے پہچانتا ہوں جو کندھے کے نیچے سیب کی طرح ہے۔ اور ہم انہیں اپنی کتابوں میں بھی پاتے ہیں؟

س۳۵: جب آپ کی ملاقات ''بحیرا'' راہب سے ہوئی تو اس نے کیا کہا تھا؟

جواب: ''بحیرا'' راہب نے آپ ﷺ کا ہاتھ پکڑ کر کہا: یہ ''سید العالمین'' ہیں اور اللہ انہیں ''رحمۃ للعالمین'' بنا کر بھیجے گا۔

س۳۶: شام کا پہلا سفر کب ہوا اور اس کی کیا نوعیت تھی؟

جواب: جب آپ ﷺ کی عمر بارہ برس اور ایک قول کے مطابق بارہ برس دو مہینے دس دن تھی تو آپ ﷺ کے چچا ابو طالب تجارت کی غرض سے شام جانے لگے تو آپ نے حضور ﷺ کو بھی اپنے ہمراہ لے لیا۔

س۳۷: ''بحیرا'' راہب نے آپ ﷺ کو دیکھ کر ابو طالب سے کیا کہا تھا؟

جواب: جب ''بحیرا'' راہب نے آپ ﷺ کی نبوت کو پہچان لیا تو ابو طالب سے کہا کہ انہیں واپس کر دو ملک شام نہ لے جاؤ کیونکہ یہود سے خطرہ ہے۔ اس پر ابو طالب نے بعض غلاموں کی معیت میں آپ کو مکہ واپس بھیج

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیا۔

س ۳۸: آپ ﷺ نے شام کا دوسرا سفر کب کیا؟

جواب: جب آپ ﷺ کی عمر پچیس سال کی ہوئی۔

س ۳۹: اس سفر کی کیا وجہ تھی؟

جواب: آپ ﷺ خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا کا مال لے کر تجارت کیلئے نکلے تھے۔

س ۴۰: ملک شام میں کی تجارت میں آپ کے ساتھ کون تھا؟

جواب: ملکِ شام کی تجارت میں آپ ﷺ کے ساتھ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا غلام ''میسرہ'' تھا۔

س ۴۱: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شادی کے وقت آپ ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شادی کے وقت آپ ﷺ کی عمر پچیس برس تھی۔

س ۴۲: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے آپ ﷺ کی شادی کب ہوئی؟

جواب: یہ شادی ملک شام سے واپسی کے دو مہینے بعد ہوئی۔

س ۴۳: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر شادی کے وقت کتنی تھی؟

جواب: شادی کے وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر چالیس سال تھی۔

س ۴۴: آپ ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو مہر میں کیا دیا تھا؟

جواب: آپ ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو مہر میں بیس اونٹ دیئے۔

س ۴۵: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی موجودگی میں آپ ﷺ نے کسی اور خاتون سے شادی کی یا نہیں؟

جواب: حضرت خدیجہ کی وفات تک آپ ﷺ نے کسی اور خاتون سے شادی نہیں کی۔

س ۴۶: حضرت خدیجہ کے بطن سے آپ ﷺ کی کتنی اولاد تھی؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب: دو بیٹے اور چار بیٹیاں حضرت خدیجہ کے بطن سے پیدا ہوئیں۔

س ۴۷: آپ ﷺ کے سب سے پہلے بیٹے کا کیا نام تھا؟

جواب: آپ ﷺ کے سب سے پہلے بیٹے کا نام قاسم تھا۔ اسی بنا پر آپ ﷺ کا لقب ابو القاسم پڑا۔

س ۴۸: آپ ﷺ کے دوسرے بیٹے کا نام کیا تھا؟

جواب: آپ ﷺ کے دوسرے بیٹے کا نام عبداللہ تھا اور ان کا لقب طیب اور طاہر تھا۔

س ۴۹: آپ ﷺ کی بیٹیوں کے نام کیا تھے؟

جواب: آپ ﷺ کی بیٹیوں کے نام زینب، رقیہ، ام کلثوم اور فاطمہ رضی اللہ عنہن تھے۔

س ۵۰: کیا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ کسی اور سے آپ ﷺ کی اولاد تھی؟

جواب: ابراہیم آپ ﷺ کی لونڈی ''ماریہ قبطیہ'' کے بطن سے تھے۔

س ۵۱: کیا آپ ﷺ کے بیٹوں نے نبوت کا زمانہ پایا؟

جواب: آپ ﷺ کے بیٹوں کا انتقال دور نبوت شروع ہونے سے پہلے ہی ہو گیا تھا، البتہ آپ ﷺ کی بچیوں نے اسلام کا زمانہ پایا اور سب مسلمان ہوئیں اور ہجرت سے مشرف ہوئیں۔

س ۵۲: وہ کون سا اہم واقعہ پیش آیا جب آپ کی عمر ۳۵ رسال تھی؟

جواب: حجر اسود کی تنصیب کا معاملہ پیش آیا۔ آپ ﷺ نے قبائل کا اختلاف ختم کر کے حجر اسود بڑی حکمت کے ساتھ نصب کر دیا۔

س ۵۳: نبوت سے پہلے آپ ﷺ کے اخلاق کی کیا کیفیت تھی؟

جواب: نبی ﷺ اپنی قوم میں شیریں کردار، فاضلانہ اخلاق اور کریمانہ عادات کے لحاظ سے ممتاز تھے۔ چنانچہ آپ سب سے زیادہ بامروت، سب سے خوش

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اخلاق، سب سے معزز ہمسایہ، سب سے بڑھ کر دور اندیش، سب سے زیادہ راست گو، سب سے نرم پہلو، سب سے زیادہ پاک نفس، خیر میں سب سے زیادہ کریم، سب سے بڑھ کر پابند عہد اور سب سے بڑے امانتدار تھے حتیٰ کہ آپ کی قوم نے آپ کا نام ''امین'' رکھ دیا تھا کیونکہ آپ احوال صالحہ اور خصائل حمیدہ کا پیکر تھے۔

س ۵۴: آپ ﷺ کو نبوت کتنے برس میں ملی؟

جواب: آپ ﷺ کو نبوت چالیس سال کی عمر میں ملی۔

باب دوم: نبوت سے ہجرت تک:

س ۵۵: آپ ﷺ کو نبوت کہاں ملی؟

جواب: آپ ﷺ کو نبوت کوہ حرا کے ایک غار میں ملی۔

س ۵۶: آپ ﷺ کو تنہائی کب محبوب ہوگئی؟

جواب: جب آپ ﷺ کی عمر چالیس برس کے قریب ہو چلی۔

س ۵۷: آپ ﷺ نے نبوت سے کچھ عرصہ پہلے کیا دیکھا؟

جواب: آثار نبوت آپ ﷺ جو بھی خواب دیکھتے وہ سپیدۂ صبح کی طرح نمودار ہوتا۔

س ۵۸: آپ ﷺ کو نبوت کب ملی؟

جواب: آپ ﷺ کو نبوت بروز دوشنبہ ۲۱ رمضان المبارک مطابق ۱۰ اگست ۶۱۰ء کو ملی۔

س ۵۹: اللہ تعالیٰ نے کس فرشتہ کو آپ ﷺ کے پاس پیغام نبوت دے کر بھیجا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے جبرئیل علیہ السلام کو پیغام نبوت دے کر بھیجا۔

س ۶۰: آپ ﷺ پر سب سے پہلے کون سی آیتیں اتریں؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

جواب: سب سے پہلے آپ ﷺ پر سورۃ العلق کی ابتدائی پانچ آیتیں نازل ہوئیں۔

س ۶۱: سب سے پہلے آپ ﷺ کی نبوت کا اقرار کس نے کیا؟

جواب: سب سے پہلے آپ ﷺ کی وفادار بیوی حضرت خدیجہ نے آپ ﷺ کی نبوت کا اقرار کیا۔

س ۶۲: حضرت خدیجہ نے آپ ﷺ کی نبوت کی تائید کس سے کرائی؟

جواب: ورقہ بن نوفل سے جو عیسائی عالم تھے۔

س ۶۳: ورقہ بن نوفل نے آپ ﷺ سے کیا کہا؟

جواب: ورقہ نے آپ ﷺ سے کہا: "یہ تو وہی فرشتہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے موسیٰ پر نازل کیا تھا۔ کاش میں اس وقت توانا ہوتا کاش میں اس وقت زندہ ہوتا جب آپ کی قوم آپ کو نکال دے گی۔

س ۶۴: کتنے دنوں تک وحی کی بندش تھی؟

جواب: وحی کی بندش چند دنوں کیلئے تھی۔

س ۶۵: آپ ﷺ پر وحی کی چند روزہ بندش کیوں تھی؟

جواب: وحی کی وجہ سے جو خوف طاری ہو گیا تھا وہ رخصت ہو جائے اور دوبارہ وحی کی آمد کا شوق و انتظار پیدا ہو جائے۔

س ۶۶: سورۃ العلق کے بعد آپ ﷺ پر کون سی آیتیں اتریں؟

جواب: سورۃ العلق کے بعد آپ ﷺ پر سورۃ المدثر کی ابتدائی آیتیں اتریں۔

س ۶۷: آپ ﷺ پر وحی کتنے طریقے سے آتی تھی؟

جواب: آپ ﷺ پر وحی سات طریقے سے آتی تھی:

۱۔ **سچا خواب:** اسی سے نبی ﷺ کے پاس وحی کی ابتدا ہوئی۔

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ **الہام:** فرشتہ آپ ﷺ کو دکھلائی دیئے بغیر آپ کے دل میں بات ڈال دیتا۔

۳۔ **انسانی شکل میں:** فرشتہ دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کی شکل میں آپ ﷺ کو مخاطب کرتا۔

۴۔ **وحی:** آپ ﷺ کے پاس وحی گھنٹی کے بجنے کی طرح آتی۔

۵۔ **فرشتہ کی اصلی شکل:** آپ ﷺ جبرئیل علیہ السلام کو ان کی اصلی شکل میں دیکھتے۔

۶۔ **بات چیت:** وہ وحی جو آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے معراج کی رات ہوئی۔ جیسے نماز کی فرضیت وغیرہ۔

۷۔ براہ راست گفتگو: فرشتے کے بغیر اللہ تعالیٰ کی آپ ﷺ سے حجاب میں رہ کر گفتگو۔ جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی گفتگو۔

س ۶۸: نبی ﷺ کے دعوتی مراحل کتنے ہیں؟

جواب: آپ ﷺ کے دعوتی مراحل کے دو حصے ہیں۔

س ۶۹: دعوتی مراحل کیا کیا ہیں؟

جواب: مکی زندگی اور مدنی زندگی۔

س ۷۰: مکی زندگی میں آپ ﷺ کے دعوتی مراحل کتنے ہیں؟

جواب: مکی زندگی میں دعوت تین مرحلوں پر مشتمل تھی۔

س ۷۱: مکی زندگی میں دعوتی مراحل کون کون سے ہیں؟

جواب: مکی زندگی میں دعوت کے تین مراحل تھے:

۱۔ پس پردہ دعوت تین برس تک رہی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲ کھلم کھلا دعوت وتبلیغ۔

۳۔ مکہ کے باہر اسلام کی دعوت اور اس کی توسیع کی کوشش۔

س۷۲: مکہ مکرمہ میں آپ ﷺ کتنے سال تک دعوت وتبلیغ کا کام کرتے رہے؟

جواب: آپ ﷺ نے مکہ مکرمہ میں تقریباً تیرہ سال تک دعوت وتبلیغ کا کام کیا۔

س۷۳: آپ ﷺ کی مدنی زندگی کتنے سال پر محیط ہے؟

جواب: دس سال

س۷۳: پس پردہ دعوت کا مرحلہ مکہ میں کتنے سال پر مشتمل ہے؟

جواب: تین برس

س۷۴: اہل مکہ میں دعوت وتبلیغ کے دور کا آغاز اور انتہا کیا ہے؟

جواب: چوتھے سال نبوت کے آغاز سے دسویں سال کے اواخر تک۔

س۷۵: مکہ کے باہر اسلام کی دعوت کی مقبولیت اور پھیلاؤ کا مرحلہ کی ابتدا اور اختتام کیا ہے؟

جواب: دسویں سال نبوت کے اواخر سے ہجرت مدینہ تک۔

س۷۶: مردوں میں سب سے پہلے اسلام کس نے قبول کیا؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔

س۷۷: نوعمر لڑکوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟

جواب: آپ ﷺ کے چچیرے بھائی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔

س۷۸: غلاموں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟

جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے سب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے پہلے اسلام قبول کیا۔

س ٧٩: جب آپ ﷺ نے کھلم کھلا دعوت و تبلیغ شروع کی تو سب سے پہلے کس نے مخالفت کی؟

جواب: آپ ﷺ کے چچا ابولہب (عبدالعزیٰ) نے سب سے پہلے مخالفت کی۔

س ٨٠: آپ ﷺ نے سب سے پہلے کہاں کھڑے ہو کر کھلم کھلا اسلام کی طرف بلایا؟

جواب: آپ ﷺ نے کوہ صفا پر چڑھ کر سب سے پہلے اسلام کی طرف بلایا۔

س ٨١: آپ ﷺ کی دعوت کو روکنے کیلئے قریش نے کیا کیا حربے استعمال کیے؟

جواب: آپ ﷺ کی دعوت کو روکنے کے لیے ہنسی، مذاق، ٹھٹھا، بہتان، الزام تراشی، مار پیٹ، ظلم و زیادتی، قتل کی سازش، سماجی بائیکاٹ وغیرہ۔

س ٨٢: جب آپ ﷺ کے بیٹے ''عبداللہ'' کا انتقال ہوا تو ابولہب نے کیا کہا تھا؟

جواب: ابولہب نے کہا تھا کہ ''محمد ﷺ ابتر (نسل بریدہ) ہو گئے ہیں۔

س ٨٣: وہ کون سا گروہ ہے جو آپ ﷺ کو گھر کے اندر اذیت دیا کرتا تھا؟

جواب: ابولہب، حکم بن ابی العاص بن امیہ، عقبہ بن ابی معیط، عدی بن حمراء ثقفی، ابن الاصداء ہذلی یہ سب آپ ﷺ کو اذیت دیا کرتے اور پڑوسی بھی تھے۔

س ٨٤: حالت سجدہ میں کس نے آپ ﷺ پر اوجھڑی ڈالی؟

جواب: عقبہ بن ابی معیط نے۔

س ٨٥: آپ ﷺ کی پیٹھ سے کس نے اوجھ کس نے ہٹائی؟

جواب: آپ ﷺ کی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے۔

س ٨٦: جب آپ ﷺ پر اوجھری ڈالی گئی تو آپ نے کن لوگوں کے خلاف بددعا کی؟

جواب: آپ ﷺ نے ابوجہل، عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، ولید بن عتبہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امیہ بن خلف اور عقبہ بن ابی معیط کے خلاف بد دعا کی۔

س ۸۷: جب کوئی مسلمان ہوتا تو ابوجہل ان کے ساتھ کیا برتاؤ کرتا؟

جواب: ابوجہل جب کسی معزز اور طاقتور آدمی کے مسلمان ہونے کی خبر سنتا تو اسے برا بھلا کہتا۔ ذلیل ورسوا کرتا اور مال و جاہ سخت خسارے سے دوچار کرنے کی دھمکیاں دیتا اور اگر کوئی کمزور مسلمان ہوتا تو اسے مارتا اور دوسروں کو بھی برانگیختہ کرتا۔

س ۸۸: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے پر کیا سزادی گئی؟

جواب: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے پر ان کے چچا نے آپ کو چٹائی میں لپیٹ کر نیچے سے دھواں دیتا۔

س ۸۹: حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو اسلام لانے پر کیا سزادی گئی؟

جواب: حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی ماں نے احتجاجاً دانہ پانی بند کردیا اور انہیں گھر سے بھی نکال دیا یہاں تک کہ شدت حالات سے آپ کی کھال ادھڑ گئی۔

س ۹۰: حضرت بلال رضی اللہ عنہ (امیہ بن خلف کے غلام) کو اسلام لانے پر کیا سزا ملی؟

جواب: امیہ بن خلف حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی گردن میں رسی ڈال کر اوباش لڑکوں کے حوالے کردیتا تھا وہ آپ کو مکہ کے پہاڑوں میں گھماتے پھرتے تھے اور بذات خود چلچلاتی دھوپ میں جبراً بٹھائے رکھتا۔

س ۹۱: حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو کس نے آزاد کرایا؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔

س ۹۲: حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے پر انہیں کیا سزادی گئی؟

جواب: حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو اسلام قبول کرنے پر سخت دھوپ کے وقت گرم پتھریلی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زمین پر لٹا دیا جاتا تھا۔

س۹۳: حضرت فکیہہ رضی اللہ عنہ (جن کا نام افلح تھا) اسلام لانے پر کیا سزا دی گئی؟

جواب: حضرت فکیہہ جو بنی عبدالدار کے غلام تھے اسلام قبول کرنے پر ان کے مالکان ان کا پاؤں رسی سے باندھ کر انہیں زمین پر گھسیٹتے تھے۔

س۹۴: مشرکین مکہ نے خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: ان کے سر کے بال نوچتے، سختی سے گردن مروڑتے اور دہکتے انگاروں پر لٹا کر اوپر سے پتھر رکھ دیا کرتے تھے۔

س۹۵: اسلام قبول کرنے پر سزا پانے والے غلاموں اور باندیوں کو کس نے آزاد کیا؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔

س۹۶: مشرکین نے اسلام قبول کرنے والوں کو اور کیا سزا دیتے تھے؟

جواب: اونٹ اور گائے کی کچی کھال میں بعض صحابہ کو لپیٹ کر دھوپ میں ڈال دیتے تھے اور بعض کو زرہ پہنا کر جلتے ہوئے پتھر پر لٹا دیتے تھے۔

س۹۷: اسلام میں سب سے پہلا خون بہا کب بہایا گیا؟

جواب: ایک بار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز پڑھ رہے تھے کفار قریش نے دیکھ لیا تو گالی گلوچ اور لڑائی جھگڑے پر اتر آئے جس کے جواب میں سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو مارا جس کی وجہ سے اس کا خون بہہ پڑا اور یہ پہلا خون تھا جو اسلام میں بہایا گیا۔

س۹۸: وہ کون سی جگہ تھی جہاں آپ ﷺ دعوت و تبلیغ کا کام خفیہ طور پر کرتے تھے؟

جواب: ارقم بن ابی ارقم مخزومی کے مکان میں دعوت و تبلیغ کا کام کرتے تھے جو کوہ صفا پر واقع تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س ۹۹: خفیہ دعوت و تبلیغ کا مرکز ''دارارقم'' کو کس سن میں بنایا گیا؟

جواب: ۵ نبوت میں۔

س ۱۰۰: اسلام قبول کرنے پر صحابہ کرام پر جور و ستم کا آغاز کب ہوا تھا؟

جواب: نبوت کے چوتھے سال کے درمیان یا آخر میں شروع ہوا تھا۔

س ۱۰۱: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پہلی ہجرت کس سال میں کی؟

جواب: پہلی ہجرت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رجب ۵ نبوی میں کی۔

س ۱۰۲: پہلی ہجرت کس علاقے کی طرف ہوئی؟

جواب: حبشہ کی طرف۔

س ۱۰۳: حبشہ کے بادشاہ کا نام کیا تھا؟

جواب: اصحمہ نجاشی تھا جو حبش کا ایک عادل بادشاہ مانا جاتا تھا۔

س ۱۰۴: پہلی ہجرت حبشہ میں کتنے مرد اور کتنی عورتیں شریک تھیں؟

جواب: پہلی ہجرتِ حبشہ میں بارہ مرد اور چار عورتیں شریک تھیں۔

س ۱۰۵: پہلی ہجرت حبشہ میں کس کو امیر بنایا گیا تھا؟

جواب: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو۔

س ۱۰۶: دوسری ہجرت حبشہ میں کتنے مرد اور کتنی عورتیں شریک تھیں؟

جواب: بیاسی یا تراسی مرد اور اٹھارہ یا انیس عورتیں تھیں۔

س ۱۰۷: دوسری ہجرت حبشہ کے ترجمان کون تھے؟

جواب: حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

س ۱۰۸: جب قریش نے ابوطالب کو دھمکی دی تو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کیا کہا؟

جواب: ابوطالب نے کہا کہ بھتیجے! مجھ پر اتنا بوجھ نہ ڈالو جو میرے بس سے باہر ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س۱۰۹: جناب ابو طالب کی بات سن کر آپ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: چچا جان! خدا کی قسم اگر یہ لوگ میرے داہنے ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند رکھ دیں تب بھی میں اس کام (عقیدۂ توحید) سے باز نہیں آؤں گا یا تو اللہ اسے غالب کر دے یا میں اس کی راہ میں فنا ہو جاؤں۔

س۱۱۰: آپ ﷺ کو قتل کرنے کیلئے قریش نے کیا حربہ اپنایا؟

جواب: قریش کے لوگوں نے ولید بن مغیرہ کے بیٹے عمارہ کو لے جا کر ابو طالب سے کہا یہ قریش کا خوبصورت نوجوان ہے اسے لے لو اور اس کے بدلے محمد کو ہمارے حوالے کر دو اسی طرح ایک آدمی کے بدلے ایک آدمی کا حساب ہے۔

س۱۱۱: آپ ﷺ نے کس پر بد دعا کی کہ اے اللہ! اپنے کتوں میں سے ایک کتا اس پر مسلط کر دے؟

جواب: آپ ﷺ نے ابولہب کے بیٹے عتیبہ پر یہ بد دعا کی۔

س۱۱۲: کس نے آپ ﷺ کی گردن حالت سجدہ میں روندی؟

جواب: عقبہ بن ابی معیط نے آپ ﷺ کی گردن حالت سجدہ میں روندی۔

س۱۱۳: کس بد بخت نے کہا تھا کہ جب اللہ کے رسول سجدے میں جائیں گے تو پتھر سے سر کچل دوں گا؟

جواب: بد بخت ترین آدمی ابو جہل نے یہ جملہ بولا تھا لیکن وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکا۔

س۱۱۴: حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب: ماہ ذی الحجہ ۶ نبوی کے اخیر میں۔

س۱۱۵: حضرت حمزہ رضی اللہ کے اسلام لانے کا کیا سبب بنی؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب: ایک روز ابوجہل نے آپ ﷺ کو ایذا پہنچائی چنانچہ ان کی حمیت کو غیرت آ گئی کہ ان کے بھتیجے کو تکلیف پہنچائی جا رہی ہے۔ بعد میں اللہ تعالی نے ان کے سینے کو اسلام کیلئے کھول دیا۔

س ۱۱۶: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کب مسلمان ہوئے؟

جواب: حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کے صرف تین بعد ۶ نبوی میں مسلمان ہوئے۔

س ۱۱۷: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا لقب فاروق کیوں پڑا؟

جواب: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور میں نے اسلام قبول کر لیا تو میں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا ہم حق پر نہیں ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیوں نہیں'' تو میں نے کہا: ''پھر چھپنا کیوں؟ چنانچہ میں اور حضرت حمزہ آپ ﷺ کو لے کر باہر نکلے جس سے کفار کے دلوں پر بہت چوٹ لگی۔ اسی وقت آپ ﷺ نے میرا لقب فاروق رکھ دیا۔

س ۱۱۸: آپ ﷺ کے خاندان بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب کا کب بائیکاٹ کیا گیا؟

جواب: بعثت کے ساتویں سال محرم کی چاندرات کو آپ ﷺ کے خاندان کا بائیکاٹ کیا گیا۔

س ۱۱۹: بائیکاٹ کا صحیفہ کہاں لکھا گیا تھا؟

جواب: وادی محصب میں خیف بنی کنانہ کے اندر۔

س ۱۲۰: صحیفہ لکھنے والا کا کیا نام تھا؟

جواب: بغیض بن عامر بن ہاشم تھا۔

س ۱۲۱: بائیکاٹ کا صحیفہ لکھنے والے کو کیا سزا ملی؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب: رسول اللہ ﷺ کی بددعا سے صحیفہ لکھنے والا کا ہاتھ شل ہو گیا۔

س ۱۲۲: اس بائیکاٹ کے نتیجہ میں شعب ابی طالب میں کتنے سال تک رہے؟

جواب: تین سال

س ۱۲۳: صحیفہ کب چاک کیا گیا؟

جواب: محرم ۱۰ نبوت میں صحیفہ چاک کیا گیا۔

س ۱۲۴: صحیفہ کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا خبر دی؟

جواب: آپ ﷺ نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ظلم ستم و قرابت شکنی کی ساری باتیں کیڑوں نے کھالی ہیں صرف "باسمک اللھم" باقی ہے۔

س ۱۲۵: آپ ﷺ کے اوپر "عام الحزن" (غم کا سال) کب آیا؟

جواب: ۱۰ نبوت میں جب ابو طالب اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات ہوئی تو اس سال کو آپ ﷺ نے غم کا سال قرار دیا۔

س ۱۲۶: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد آپ ﷺ نے کس سے شادی کی؟

جواب: حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا سے۔

س ۱۲۷: کس سن میں آپ ﷺ نے سودہ بنت زمعہ سے شادی کی؟

جواب: شوال ۱۰ ؁ نبوت میں۔

س ۱۲۸: آپ ﷺ نے کل کتنی عورتوں سے عقد نکاح کیا تھا؟

جواب: آپ ﷺ نے کل گیارہ عورتوں سے عقد نکاح کیا تھا۔

س ۱۲۹: کتنی عورتیں آپ ﷺ کی رحلت کے وقت باحیات تھیں؟

جواب: ۹ عورتیں آپ ﷺ کی رحلت کے وقت باحیات تھیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س ۱۳۰: آپ ﷺ کی ازواج مطہرات کے نام کیا ہیں؟

جواب: ا۔ حضرت خدیجہ بنت خویلد ۔۲۔ حضرت سودہ بنت زمعہ ۔۳۔ حضرت عائشہ صدیقہ ۔۴۔ حضرت حفصہ بنت عمر ۔۵۔ حضرت زینب بنت خزیمہ ۔۶۔ حضرت ام سلمہ ہند بنت ابی امیہ ۔۷۔ حضرت زینب بنت جحش بن ریاب ۔۸۔ حضرت جویریہ بنت حارث ۔۹۔ حضرت ام حبیبہ رملہ بنت ابی سفیان ۔۱۰۔ حضرت صفیہ بنت حیی بن اخطب ۔۱۱۔ حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہن ۔

س ۱۳۱: آپ ﷺ نے دعوت کے لئے طائف کب تشریف لے گئے؟

جواب: آپ ﷺ شوال ۱۰ نبوت میں طائف گئے ۔

س ۱۳۲: طائف کہاں واقع ہے؟

جواب: یہ مکہ سے تقریباً ساٹھ میل دور مشرق میں واقع ہے ۔

س ۱۳۳: طائف کے سفر میں آپ کے ساتھ اور کون تھا؟

جواب: آپ ﷺ کے ساتھ آپ کے آزاد کردہ غلام زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ تھے ۔

س ۱۳۴: اللہ کے رسول ﷺ طائف میں کتنے دن ٹھہرے؟

جواب: آپ ﷺ طائف میں صرف دس دن ٹھہرے ۔

س ۱۳۵: اہل طائف نے آپ ﷺ کی دعوت پر کیا ردعمل ظاہر کیا؟

جواب: اہل طائف نے آپ ﷺ کی دعوت کو صرف قبول ہی نہیں کیا بلکہ مارا پیٹا اور اوباشوں کو آپ ﷺ کے پیچھے لگا دیا اور انہوں نے آپ ﷺ کو پتھر مارے جس کی وجہ سے آپ ﷺ زخمی ہو گئے ۔

س ۱۳۶: آپ ﷺ طائف سے مکہ کب تشریف لائے؟

جواب: ذی قعدہ ۱۰ ؁ نبوت میں آپ ﷺ طائف سے مکہ تشریف لائے ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س ۱۳۷: آپ ﷺ طائف سے واپسی کے بعد دوبارہ مکہ میں کس کی پناہ میں تھے؟

جواب: مطعم بن عدی کی پناہ میں داخل ہوئے۔

س ۱۳۸: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے آپ ﷺ کا نکاح کب ہوا؟

جواب: آپ ﷺ کا نکاح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے شوال ۱۱ نبوت میں۔

س ۱۳۹: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر اس وقت کتنی تھی؟ اور رخصتی کب ہوئی؟

جواب: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر اس وقت چھ برس تھی اور رخصتی نو عمر کی برس میں ہوئی۔

س ۱۴۰: اسراء معراج کا واقعہ کب پیش آیا؟

جواب: اسراء و معراج کا وقعہ مکی زندگی کے آخری دور میں پیش آیا۔

س ۱۴۱: آپ ﷺ کو معراج میں اللہ کی طرف سے کیا تحفہ ملا؟

جواب: پانچ وقت کی فرض نمازیں تحفے میں ملیں۔

س ۱۴۲: آپ ﷺ کو معراج میں پینے کیلئے کیا پیش کیا گیا؟

جواب: آپ ﷺ کو معراج میں پینے کیلئے شراب اور دودھ پیش کیا گیا تھا لیکن آپ نے دودھ کو اختیار کیا۔

س ۱۴۳: معراج کے موقع پر آپ ﷺ نے صدیق کا لقب کس کو دیا؟

جواب: واپسی پر جب لوگ اسراء و معراج کی تکذیب کر رہے تھے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی تصدیق کی لہذا آپ ﷺ نے ابوبکر کو "الصدیق" کے لقب سے نوازا۔

س ۱۴۴: پہلی بیعت عقبہ کب ہوئی؟

جواب: پہلی بیعت عقبہ ذی الحجہ ۱۲ نبوی میں ہوئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س ۱۴۵: آپ ﷺ نے لوگوں سے کن کاموں پر بیعت لی تھی؟

جواب: آپ ﷺ نے لوگوں سے اس بات پر بیعت کی تھی کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں گے، چوری نہ کریں گے، زنا نہ کریں گے، اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گے، اپنی طرف سے بہتان تراش کر نہ لائیں گے اور کسی بھلی بات میں میری نافرمانی نہ کرو گے۔

س ۱۴۶: پہلی بیعت عقبہ میں کتنے لوگ شریک تھے؟

جواب: بارہ لوگ جن میں سے دو آدمی قبیلۂ اوس سے تھے باقی سب خزرج سے تھے۔

س ۱۴۷: مدینہ منورہ میں آپ ﷺ نے اسلام کی دعوت کیلئے کس کو سفیر بنا کر بھیجا؟

جواب: مدینہ میں اسلام کے پہلے سفیر حضرت مصعب بن عمیر عبدری رضی اللہ عنہ کو بنا کر بھیجا جو مصعب مقری کے خطاب سے مشہور ہوئے۔

س ۱۴۸: دوسری بیعت عقبہ کب ہوئی؟

جواب: دوسری بیعت عقبہ نبوت کے تیرہویں سال موسم حج میں ہوئی۔

س ۱۴۹: دوسری بیعت عقبہ میں کتنے لوگ شریک تھے؟

جواب: دوسری بیعت عقبہ میں ۷۵ لوگ شریک تھے جن میں دو عورتیں بھی تھیں۔

س ۱۵۰: اسلامی دعوت کو روکنے کیلئے دارالندوہ میں تاریخ کا خطرناک اجتماع کب ہوا؟

جواب: بیعت عقبہ کبری کے تقریباً ڈھائی مہینہ بعد ۲۶ صفر ۱۴ سنہ نبوت کو۔

س ۱۵۱: یثرب کی طرف ہجرت کے سب سے پہلے مہاجر کون ہیں؟

جواب: یثرب کی طرف سب سے پہلے مہاجر ابوسلمہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

باب سوم: آپ ﷺ کی مدنی زندگی:

س ۱۵۲: نبی ﷺ نے ہجرت کب کی؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب: رسول اللہ ﷺ نے ۲۷ رصفر ۱۴ ھ نبوت مطابق ۱۲۔۱۳ ستمبر ۶۲۲ ء کو ہجرت کی۔

س ۱۵۳: اللہ کے نبی ﷺ ہجرت کے وقت کس صحابی کو اپنے بستر پر لٹا کر گئے تھے؟

جواب: حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بستر پر لٹا کر گئے تھے۔

س ۱۵۴: آپ ﷺ کے مکان کا گھیراؤ کن لوگوں نے کیا تھا؟

جواب: مکہ کے اکابر مجرمین نے جن کے نام یہ ہیں: ۱۔ ابو جہل بن ہشام ۔۲۔ حکیم بن عاص ۔۳۔ عقبہ بن ابی معیط ۔۴۔ نضر بن حارث ۔۵۔ امیہ بن خلف ۔۶۔ زمعہ بن الاسود ۔۷۔ طعیمہ بن عدی ۔۸۔ ابولہب ۔۹۔ ابی بن خلف ۔۱۰۔ نبیہ بن الحجاج ۔۱۱۔ منبہ بن الحجاج۔

س ۱۵۵: ہجرت کے وقت آپ ﷺ کے ساتھ کون شریک سفر تھے؟

جواب: آپ ﷺ کے یار غار حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ شریک سفر تھے۔

س ۱۵۶: آپ ﷺ غار میں کتنے دن رکے تھے؟

جواب: آپ ﷺ غار میں تین راتیں یعنی جمعہ، سنیچر اور اتوار رکے تھے۔

س ۱۵۷: غار میں آپ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کی کیا غذا تھی؟

جواب: عامر بن فہیرہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام جو بکریاں چرایا کرتے تھے وہ رات کو بکریاں لاتے تھے اور ان کے دودھ سے آپ دونوں سیراب ہو جاتے تھے۔

س ۱۵۸: عبداللہ بن ار یقط کون تھا؟

جواب: عبداللہ بن اریقط صحرائی اور بیابانی راستوں کا ماہر تھا جس سے اجرت پر مدینہ پہنچانے کا معاملہ طے ہوا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س ۱۵۹: ذات النطاقین کن کا لقب ہے؟

جواب: حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کا۔

س ۱۶۰: حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کا لقب ذات النطاقین کیوں پڑا؟

جواب: ہجرت کے وقت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا نے زادِ سفر لے کر آئیں مگر اس میں لٹکانے والا بندھن لگانا بھول گئیں۔ چنانچہ انہوں نے اپنا پٹکا (کمر بند) کھولا اور دو حصوں میں چاک کر کے ایک میں توشہ لٹکا دیا اور دوسرا کمر میں باندھ لیا اسی وجہ سے ان کا لقب ذات النطاقین پڑ گیا۔

س ۱۶۱: ہجرت کے سفر میں آپ ﷺ کا گزر کس کے خیمے کے پاس سے ہوا تھا؟

جواب: ام معبد خزاعیہ کے خیمے کے پاس سے۔

س ۱۶۲: ہجرت کے سفر میں کون سا دشمن آپ ﷺ تک پہنچ سکا تھا؟

جواب: سراقہ بن مالک بن جعشم۔

س ۱۶۳: قریش کی طرف سے آپ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ کو زندہ یا مردہ پکڑ کر لانے پر قریش کی طرف سے کیا انعام رکھا گیا تھا؟

جواب: سو سو اونٹ کا گرانقدر انعام مقرر کیا گیا تھا۔

س ۱۶۴: آپ ﷺ مقام قبا کب پہنچے؟

جواب: آپ ﷺ دوشنبہ ۸ / ربیع الاول ۱۴ نبوت یعنی ۱ ھ مطابق ۲۳ / ستمبر ۶۲۲ء کو مقام قبا تشریف لائے۔

س ۱۶۵: آپ ﷺ قبا میں کس کے مکان میں قیام فرمایا؟

جواب: کلثوم بن ہدم کے مکان میں قیام فرمایا۔

س ۱۶۶: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی روانگی کے بعد مکہ میں کتنے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دن ٹھہرے رہے؟

جواب: تین روز ٹھہر کر امانت کی ادائیگی کے بعد مدینہ میں آپ ﷺ سے آ ملے۔

س ۱۶۷: آپ ﷺ نے سب سے پہلی مسجد کہاں تعمیر کی؟

جواب: آپ ﷺ نے سب سے پہلی مسجد قبا میں تعمیر کی۔

س ۱۶۸: آپ ﷺ مدینہ میں کب تشریف لے گئے؟

جواب: جمعہ کے دن ۱۲/ربیع الاول ۱ھ مطابق ۲۷/ستمبر ۶۲۲ء کو آپ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے۔

س ۱۶۹: یثرب کو کس نام سے جانا جاتا ہے؟

جواب: **مدينة الرسول** جسے مختصراً مدینہ کہا جاتا ہے۔

س ۱۷۰: مدینہ منورہ میں آپ ﷺ کا قیام کس کے گھر پر ہوا؟

جواب: مدینہ میں آپ ﷺ کا قیام حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر پر ہوا۔

س ۱۷۱: مدینہ پہنچ کر آپ ﷺ نے سب سے پہلا کام کیا کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے سب سے پہلے مسجد نبوی کی تعمیر شروع کی۔

س ۱۷۲: مسجد نبوی کی کہاں تعمیر ہوئی؟

جواب: اس جگہ جہاں آپ ﷺ کی اونٹنی بیٹھی تھی۔

س ۱۷۳: یہ زمین کس کی تھی؟

جواب: یہ زمین دو یتیم بچوں کی تھی جس کو آپ ﷺ نے قیمتاً خریدا تھا۔

س ۱۷۴: آپ ﷺ کی مدنی زندگی کو کتنے مرحلوں پر تقسیم کیا گیا ہے؟

جواب: مدنی عہد کو تین مرحلوں پر تقسیم کیا گیا ہے: ۱۔ یہ مرحلہ صلح حدیبیہ ذی قعدہ ۶ھ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر ختم ہوتا ہے۔۲۔ یہ فتح مکہ رمضان ۸ھ پر منتہی ہو جاتا ہے۔۳۔ یہ مرحلہ رسول اللہ ﷺ کی حیات مبارکہ کے اخیر تک یعنی ربیع الاول ۱۱ھ تک ممتد ہے۔

س۱۷۵: مدینہ میں یہودیوں کے تین مشہور قبیلے کون تھے؟

جواب: ا۔بنوقینقاع ،۲۔بنونضیر،۳۔بنوقریظہ

س۱۷۶: اللہ کے رسول ﷺ نے انصار و مہاجرین کے درمیان مواخات کس کے مکان میں کرایا؟ اور ان میں کتنے آدمی تھے؟

جواب: آپ ﷺ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے مکان میں مہاجرین وانصار کے مابین بھائی چارہ کرایا۔کل نوے آدمی تھے آدھے مہاجرین اور آدھے انصار۔

س۱۷۷: آپ ﷺ نے جنگ کی اجازت ملنے کے بعد قریش کی تجارتی شاہراہ پر تسلط کیلئے کون سے دو منصوبے اختیار کئے؟

جواب: وہ دو منصوبے ہیں۔ا۔جو قبائل تجارتی شاہراہ (جو مکہ سے شام تک محیط ہے) کے اردگرد آباد ہے ان کے ساتھ حلف (دوستی وتعاون) اور جنگ نہ کرنے کا معاہدہ۔۲۔اس شاہراہ پر گشتی دستے بھیجنا۔

س۱۷۸: ''سریہ'' اور ''غزوہ'' میں کیا کیا فرق ہے؟

جواب: اہل سیر کی اصطلاح میں ''سریہ'' اس فوجی مہم کو کہتے ہیں جس میں آپ ﷺ خود تشریف نہ لے گئے ہوں۔اور ''غزوہ'' وہ فوجی مہم ہے جس میں نبی ﷺ بنفس نفیس تشریف لے گئے ہوں خواہ جنگ ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو۔

س۱۷۹: سریہ سیف البحر کب ہوا؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب: سریہ سیف البحر رمضان ۱ھ مطابق مارچ ۶۲۳ء میں پیش آیا۔

س۱۸۰: سریہ سیف البحر کے امیر کون تھے اور ان کے زیر کمان کتنے مہاجرین تھے؟

جواب: حضرت حمزہ بن عبدالمطلب اس سریہ کے امیر تھے اور تیس مہاجرین تھے۔

س۱۸۱: سریہ رابغ کب ہوا؟

جواب: سریہ رابغ شوال ۱ھ مطابق اپریل ۶۲۳ء میں پیش آیا۔

س۱۸۲: اس کے امیر کون تھے اور کتنے سواروں کو روانہ کیا گیا تھا؟

جواب: حضرت عبیدہ بن حارث بن المطلب اس کے امیر تھے اور ساٹھ سوار تھے۔

س۱۸۳: سریہ خرار کب واقع ہوا اور اس کے امیر کون تھے؟

جواب: سریہ خرار ذی قعدہ ۱ھ مطابق مئی ۶۲۳ء میں واقع ہوا۔ اور اس کے امیر حضرت سعد بن ابی وقاص تھے۔

س۱۸۴: غزوۂ ابواء یا ودان کب ہوا؟

جواب: غزوۂ ابواء یا ودان صفر ۲ھ مطابق اگست ۶۲۳ء میں ہوا۔

س۱۸۵: غزوۂ بواط کب پیش آیا؟

جواب: غزوۂ بواط ربیع الاول ۲ھ مطابق ستمبر ۶۲۳ء میں پیش آیا۔

س۱۸۶: غزوۂ سفوان کب ہوا؟

جواب: غزوۂ سفوان ربیع الاول ۲ھ مطابق ستمبر ۶۲۳ء میں ہوا۔

س۱۸۷: غزوۂ ذی العشیرہ کب ہوا؟

جواب: غزوۂ ذی العشیرہ جمادی الاولی، جمادی الآخرہ ۲ھ نومبر، دسمبر ۶۲۳ء میں پیش آیا۔

س۱۸۸: اس غزوہ میں آپ ﷺ نے عدم جنگ کا کن سے معاہدہ کیا؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب: آپ ﷺ نے بنو مدلج اور ان کے حلیف بنو ضمرہ سے عدم جنگ کا معاہدہ کیا۔

س۱۸۹: سریہ نخلہ کب ہوا؟

جواب: سریہ نخلہ رجب ۲ھ مطابق جنوری ۶۲۴ء میں ہوا۔

س۱۹۰: اسلام کا پہلا فیصلہ کن معرکہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: غزوۂ بدر کبریٰ کو اسلام کا پہلا فیصلہ کن معرکہ کہتے ہیں۔

س۱۹۱: غزوۂ بدر کبریٰ کب پیش آیا؟

جواب: غزوۂ بدر کبریٰ ۱۷ رمضان ۲ھ میں پیش آیا۔

س۱۹۲: غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی تعداد ۳۱۳ یا ۳۱۴ یا ۳۱۷ تھی۔

س۱۹۳: غزوۂ بدر میں مسلمانوں کے پاس کتنے اونٹ اور کتنے گھوڑے تھے؟

جواب: غزوۂ بدر میں مسلمانوں کے پاس صرف دو گھوڑے اور ستر (۷۰) اونٹ تھے۔

س۱۹۴: غزوۂ بدر میں کافروں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: غزوۂ بدر میں کافروں کی تعداد ایک ہزار تھی۔

س۱۹۵: آپ ﷺ نے کس کے بارے میں فرمایا: ''اگر قوم میں کسی کے پاس خیر ہے تو سرخ اونٹ والے کے پاس ہے''؟

جواب: آپ ﷺ نے عتبہ بن ربیعہ کے بارے میں فرمایا تھا۔

س۱۹۶: غزوۂ بدر کا پہلا ایندھن کون تھا؟

جواب: غزوۂ بدر کا پہلا ایندھن اسود بن عبدالاسد مخزومی تھا۔

س۱۹۷: غزوۂ بدر کے میدان میں لڑائی کے لیے کفار کی طرف سے مبارزت کے لیے سب سے پہلے کون کون نکلے؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب: غزوۂ بدر میں مبارزت کے لیے سب سے پہلے کفار کے تین شہسوار عتبہ، شیبہ اور ولید میدان میں نکلے۔

س ۱۹۸: غزوۂ بدر کے میدان میں مسلمانوں کی طرف سے مقابلے کے لیے کون کون نکلے؟

جواب: غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی طرف سے عبیدہ بن حارث، حمزہ اور علی رضی اللہ عنہم اجمعین مقابلے کے لیے نکلے۔

س ۱۹۹: غزوۂ بدر میں آپ ﷺ نے کیا دعا مانگی؟

جواب: آپ ﷺ نے یہ دعا فرمائی: ''اللهم إن تهلك هذه العصابة اليوم لا تعبد، اللهم إن شئت لم تعبد بعد اليوم أبدا'' اے اللہ! اگر آج یہ گروہ ہلاک ہو گیا تو تیری عبادت نہ کی جائے گی۔ اے اللہ! اگر تو چاہے تو آج کے بعد تیری عبادت کبھی نہ کی جائے۔

س ۲۰۰: غزوۂ بدر میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی دعا کی وجہ سے کتنے فرشتوں کو بھیجا؟

جواب: غزوۂ بدر میں اللہ تعالیٰ نے ایک ہزار فرشتوں کو بھیجا جن میں حضرت جبرئیلؑ بھی موجود تھے۔

س ۲۰۱: غزوۂ بدر میں ابلیس لعین کس کی شکل میں آیا تھا اور وہ کیوں بھاگ کھڑا ہوا؟

جواب: غزوۂ بدر میں ابلیس لعین سراقہ بن مالک بن جعشم کی شکل میں آیا تھا اور اس نے جب فرشتوں کو دیکھا تو بھاگ کھڑا ہوا۔

س ۲۰۲: غزوۂ بدر میں شیطان کو بھاگتے ہوئے کس نے پکڑا تھا؟

جواب: غزوۂ بدر میں شیطان کو بھاگتے ہوئے دیکھ کر حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے اسے پکڑا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س۲۰۴: غزوۂ بدر میں ابوجہل کا قتل کس نے کیا؟

جواب: غزوۂ بدر ابوجہل کا قتل دونو عمر جوان معاذ (معوذ) بن عفراء اور معاذ بن عمر بن جموح رضی اللہ عنہم نے مل کر کیا۔

س۲۰۵: ابوجہل کا سر کس نے قلم کیا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کا سر قلم کیا تھا۔

س۲۰۶: آپ ﷺ نے ابوجہل کی لاش کو دیکھ کر کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ اس امت کا فرعون ہے''۔

س۲۰۷: غزوۂ بدر میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب: غزوۂ بدر میں ۱۴ر مسلمان شہید ہوئے، چھ مہاجرین میں سے اور آٹھ انصار میں سے۔

س۲۰۸: غزوۂ بدر میں مشرکین کا کیا انجام ہوا؟

جواب: غزوۂ بدر میں مشرکین کے ستر سور ما مارے گئے اور ستر قید کر لیے گئے۔

س۲۰۹: کافروں کی لاشوں کے ساتھ آپ ﷺ نے کیا سلوک کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ انہیں گھسیٹ کر بدر کے ایک کنویں میں پھینک دو۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چوبیس بڑے بڑے سرداروں کی لاشیں بدر کے گندے خبیث کنویں میں پھینک دی گئیں۔

س۲۱۰: مکہ میں سب سے پہلے بدر کی شکست کی خبر دینے والے کا کیا نام ہے؟

جواب: مکہ میں شکست کی خبر دینے والے کا نام حیسمان عبداللہ خزاعی ہے۔

س۲۱۱: آپ ﷺ نے مدینہ کی طرف غزوۂ بدر کی فتح کی خوشخبری دینے کے لیے کس کو بھیجا؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب: آپ ﷺ نے فتح کی خوشخبری دینے کے لیے دو قاصد روانہ کیے۔ایک بالائی مدینہ سے عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو اور دوسرے زید بن حارثہ کو رضی اللہ عنہ کو زیریں مدینہ سے۔

س ۲۱۲: آپ ﷺ نے معرکہ ختم ہونے کے بعد بدر میں کتنے دن قیام فرمایا؟

جواب: اللہ کے رسول ﷺ نے معرکہ ختم ہونے بعد تین دن بدر میں قیام فرمایا۔

س ۲۱۳: نضر بن حارث کو قتل کرنے کا حکم کہاں صادر فرمایا؟

جواب: وادی صفراء میں آپ ﷺ نے نضر بن حارث کو قتل کرنے کا حکم دیا۔

س ۲۱۴: آپ ﷺ جب عرق الظبیہ پہنچے تو کس کے قتل کا حکم فرمایا؟

جواب: عقبہ بن ابی معیط کے قتل کا حکم صادر فرمایا۔

س: ۲۱۵: غزوۂ بدر کے قیدیوں کے فیصلے کے بارے میں آپ ﷺ نے کس کس سے مشورہ کیا۔

جواب: قیدیوں کے بارے میں آپ ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ سے مشورہ کیا۔

س ۲۱۶: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا جنگ بدر کے قیدیوں کے بارے میں کیا موقف تھا؟

جواب: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا موقف یہ تھا کہ فدیہ لے کر چھوڑ دیا جائے ممکن ہے کہ اللہ انہیں ہدایت دے دے اور وہ ہمارے بازو بن جائیں۔

س ۲۱۷: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا جنگ بدر کے قیدیوں کے بارے میں کیا موقف تھا؟

جواب: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ اے اللہ کے رسول! جو قیدہ جس مسلمان کا قریبی ہے اس کے حوالے کردیں اور اس کا رشتہ دار اس کی گردن اڑا دے تاکہ اللہ کو معلوم ہو جائے کہ ہمارے دلوں میں مشرکین کے لیے نرم گوشہ نہیں ہے اور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ سب مشرکین کے ائمہ وقائدین ہیں۔

س۲۱۸: غزوۂ بدر کے قیدیوں کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے کس کی رائے کو قبول فرمایا؟

جواب: بدر کے قیدیوں کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ کی رائے کو اختیار فرمایا۔

س۲۱۹: غزوۂ بدر کے قیدیوں کے بارے میں اللہ تعالی نے کس کی رائے کو پسند کیا؟

جواب: غزوۂ بدر کے قیدیوں کے بارے میں اللہ تعالی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کو پسند فرمایا۔

س۲۲۰: غزوۂ بد کے قیدیوں کے بارے میں آپ ﷺ نے صحابہ کرام کو کیا وصیت کی؟

جواب: آپ ﷺ پر انہیں صحابہ کرام پر تقسیم فرما دیا اور ان کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت فرمائی۔

س۲۲۱: غزوۂ بد کے قیدیوں کی رہائی کے لیے کتنا فدیہ متعین کیا گیا؟

جواب: قیدیوں کی رہائی کے لیے فدیہ کی مقدار چار ہزار اور تین ہزار درہم سے لے کر ایک ہزار درہم تک تھی۔ نیز جس کے پاس فدیہ دینے کی طاقت نہ ہو وہ مدینہ کے دس دس بچوں کو پڑھنا لکھنا سکھا دے وہی اس کا فدیہ مقرر رہوا۔

س۲۲۲: رمضان کا روزہ اور صدقہ فطر کب فرض کیا گیا؟

جواب: ۲ھ میں۔

س۲۲۳: مسلمانوں نے پہلی عید کب منائی؟

جواب: مسلمانون نے اپنی زندگی میں پہلی عید جو منائی وہ شوال ۲ھ کی عید تھی۔

س۲۲۴: غزوۂ بنی سلیم بہ مقام کدر کب پیش آیا؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب: غزوۂ بنی سلیم شوال ۲ھ بدر سے واپسی کے صرف سات دن بعد پیش آیا۔

س۲۲۵: غزوۂ بنی قینقاع کب پیش آیا؟

جواب: غزوۂ بنی قینقاع شوال ۲ھ میں پیش آیا۔

س۲۲۶: غزوۂ سویق کب ہوا؟

جواب: غزوۂ سویق ذی الحجہ ۲ھ میں جنگ بدر کے صرف دو ماہ بعد۔

س۲۲۷: معرکۂ بدر و احد کے درمیانی عرصے میں آپ ﷺ کے زیر قیادت سب سے بڑی فوجی مہم کون تھی؟

جواب: غزوۂ ذی امر سب سے بڑی فوجی مہم تھی۔

س۲۲۸: غزوۂ ذی امر کب پیش آیا؟

جواب: غزوۂ ذی امر محرم ۳ھ میں پیش آیا۔

س۲۲۹: کعب بن اشرف کون تھا؟

جواب: کعب بن اشرف ایک یہودی تھا جسے اسلام اور اہل اسلام سے نہایت سخت عداوت اور بغض و حسد تھا۔

س۲۳۰: کعب بن اشرف کا قتل کن لوگوں نے کیا؟

جواب: ایک منصوبہ کے تحت کعب بن اشرف کو اسلام کے جانباز شہسوار محمد بن مسلمہ، عباد بن بشر، ابونائلہ، حارث بن اوس اور ابوعبس بن جبر (رضی اللہ عنہم) نے قتل وارد جہنم کیا۔

س۲۳۱: غزوۂ بحران کب پیش آیا؟

جواب: غزوۂ بحران ماہ ربیع الاول ۳ھ میں پیش آیا۔

س۲۳۲: سریۂ زید بن حارثہ کب پیش آیا؟

جواب: سریۂ زید بن حارثہ جمادی الآخرۃ ۳ھ میں پیش آیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س۲۳۳: غزوۂ احد کب پیش آیا؟

جواب: غزوۂ احد شوال ۳ھ میں پیش آیا۔

س۲۳۴: غزوۂ احد میں کافروں کے پاس گھوڑے، اونٹوں اور ہتھیاروں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: غزوۂ احد میں کافروں کے پاس گھوڑے دوسو، اونٹ تین ہزار اور سات سو زرہیں تھیں۔

س۲۳۵: غزوۂ احد میں کافروں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: غزوۂ احد میں کافروں کی تعداد تین ہزار تھی فوج میں پندرہ عورتیں بھی شامل تھیں۔

س۲۳۶: غزوۂ احد میں کافروں کے لشکر کا سپہ سالار کون تھا؟

جواب: غزوۂ احد میں کافروں کے سپہ سالار ابوسفیان تھا۔

س۲۳۷: غزوۂ احد میں کافروں کا علمبردار کون تھا۔

جواب: خالد بن ولید۔

س۲۳۸: غزوۂ احد کے موقع پر اللہ کے رسول ﷺ کو کافروں کی طرف سے جنگ کی تیاریوں کی خبر کس نے دی؟

جواب: آپ ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ایک قاصد کے ذریعے خبر دی کہ کافر جنگ کی تیاری کر چکے ہیں اور کوچ کر رہے ہیں۔

س۲۳۹: غزوۂ احد میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: غزوۂ احد میں مسلمانوں کا لشکر ایک ہزار پر مشتمل تھا جن میں ایک سو زرہ پوش اور پچاس شہسوار تھے۔

س۲۴۰: غزوۂ احد میں آپ ﷺ نے لشکر کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے غزوۂ احد میں لشکر کو تین حصوں میں تقسیم کیا۔ مہاجرین کا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دستہ، قبیلۂ اوس (انصار) کا دستہ اور قبیلۂ خزرج (انصار) کا دستہ۔

س ۲۴۱: غزوۂ احد کے راستے میں عبداللہ بن ابی رئیس المنافقین نے کیا حرکت کی؟

جواب: رئیس المنافقین نے احد کے راستے میں آپ ﷺ کے خلاف بغاوت کر دی اور تین سو افراد کو لے کر واپس ہو گیا۔ جس سے مسلمانوں کی تعداد صرف سات سو رہ گئی۔

س ۲۴۲: وہ کون سے دو بچے ہیں جنہیں جنگ احد میں حصہ لینے کی اجازت ملی تھی؟

جواب: وہ دو بچے رافع بن خدیج اور سمر بن جندب رضی اللہ عنہما تھے۔

س ۲۴۳: غزوۂ احد کا پہلا ایندھن کون بنا؟

جواب: غزوۂ احد کا پہلا ایندھن طلحہ بن ابی طلحہ عبدری بنا جسے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے اپنی تلوار سے ذبح کر دیا۔

س ۲۴۴: حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا قاتل کون تھا؟

جواب: شیر خدا حمزہؓ کا قاتل کا نام وحشی بن حرب تھا۔

س ۲۴۵: حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے کلیجے کو نکال کر کس نے نگلنے کی کوشش کی تھی؟

جواب: ابوسفیان کی بیوی ہند بنت عتبہ نے نگلنے کی کوشش کی تھی۔

س ۲۴۶: غزوۂ احد میں آپ ﷺ نے کتنے ماہر تیر اندازوں کو جبل رماۃ پر متعین کیا تھا؟

جواب: آپ ﷺ نے عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کی قیادت میں پچاس تیر اندازوں کو جبل رماۃ پر متعین کیا تھا۔

س ۲۴۷: غزوۂ احد میں جنگ کا پانسہ کیوں پلٹ گیا؟

جواب: آپ ﷺ نے ماہر تیر اندازوں کا دستہ ایک جگہ متعین کیا تھا انہوں نے اس مقام کو چھوڑ دیا جس کی وجہ سے خالد بن ولید نے (جو اس وقت کافر تھے) پیچھے سے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حملہ کردیا اور جنگ کا پانسہ پلٹ گیا۔

س ۲۴۸: غزوۂ احد میں آپ ﷺ کے دندان مبارک کو کس نے شہید کیا تھا؟

جواب: آپ ﷺ کے دندان مبارک کو عتبہ بن ابی وقاص نے شہید کیا تھا۔

س ۲۴۹: غزوۂ احد میں آپ ﷺ کی پیشانی کس نے زخمی کی؟

جواب: آپ ﷺ کی پیشانی کو عبداللہ بن شہاب زہری نے زخمی کیا تھا۔

س ۲۵۰: غزوۂ احد میں شہادت کے بعد فرشتوں نے کس صحابی کو غسل دیا؟

جواب: حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کو شہادت کے بعد فرشتوں نے غسل دیا اسی لیے ان کا لقب ''غسیل الملائکۃ'' پڑ گیا۔

س ۲۵۱: وہ کون سے صحابی ہیں جن سے جنگ احد میں آپ ﷺ نے '' فداہ أبی وأمی '' فرمایا؟

جواب: وہ صحابی حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ہیں۔

س ۲۵۲: وہ کون سے صحابی ہیں جنھوں نے جنگ احد میں آپ ﷺ سے موت کی بیعت کی تھی؟

جواب: وہ صحابی حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ ہیں۔

س ۲۵۲: وہ کون سے صحابی ہیں جن کو جنگ احد میں ستر (۷۰) سے زیادہ زخم آئے تھے؟

جواب: وہ صحابی حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ ہیں۔

س ۲۵۳: غزوۂ احد میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟

جواب: ستر مسلمان شہید ہوئے تھے۔

س ۲۵۴: غزوۂ احد میں قریش کے مقتولین کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: قریش کے مقتولین کی تعداد ۳۷ تھی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س۲۵۵: غزوۂ حمراء الاسد کب واقع ہوا؟

جواب: غزوۂ حمراء الاسد بروز یک شنبہ ۸ شوال ۳ھ کو پیش آیا۔

س۲۵۶: رجیع کا حادثہ کب واقع ہوا؟

جواب: رجیع کا حادثہ ماہ صفر ۴ھ میں پیش آیا۔

س۲۵۷: رجیع کے حادثہ میں کتنے لوگوں کو دھوکے سے مارا گیا؟

جواب: رجیع کے حادثہ میں دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دھوکے سے مارا گیا۔

س۲۵۸: بئر معونہ کا المیہ کب پیش آیا؟

جواب: بئر معونہ ماہ صفر ۴ھ میں پیش آیا۔

س۲۵۹: بئر معونہ میں کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شہید کیے گئے؟

جواب: بئر معونہ میں ستر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شہید ہوئے۔

س۲۶۰: غزوۂ بنی نضیر کب پیش آیا؟

جواب: غزوۂ بنی نضیر ربیع الاول ۴ھ مطابق اگست ۶۲۵ء میں پیش آیا۔

س۲۶۱: غزوۂ احزاب یا غزوۂ خندق کب پیش آیا؟

جواب: غزوۂ احزاب شوال و ذی قعدہ ۵ھ میں پیش آیا۔

س۲۶۲: کس صحابی نے خندق کھودنے کا مشورہ دیا تھا؟

جواب: خندق کھودنے کا مشورہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے دیا تھا۔

س۲۶۳: خندق کھودنے کے لیے کس کے حصے میں کتنا آیا؟

جواب: خندق کھودنے کے لیے ہر دس آدمی کے حصے میں چالیس ہاتھ آیا۔

س۲۶۴: غزوۂ خندق میں کافروں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: غزوۂ خندق میں کافروں کی تعداد تقریباً دس ہزار تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س۲۶۵: غزوہ خندق میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: غزوہ خندق میں مسلمانوں کی تعداد تین ہزار تھی۔

س۲۶۶: غزوۂ خندق کے محاصرے کے دوران کس صحابیہ نے یہودی کو قتل کیا؟

جواب: آپ ﷺ کی پھوپھی حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا نے۔

س۲۶۷: سلام بن ابی الحقیق یہودی کو قتل کس نے کیا؟

جواب: ایک مختصر سا دستہ جو پانچ آدمیوں پر مشتمل تھا جن کے کمانڈر عبداللہ بن عتیکؓ تھے۔ انہوں نے اس یہودی کو قتل کیا۔

س۲۶۸: غزوہ بنی المصطلق یا غزوہ مریسیع کب پیش آیا؟

جواب: بقول اہل سیر شعبان ۵ھ بعض کے نزدیک ۶ھ۔

س۲۶۹: واقعہ افک کب پیش آیا؟

جواب: غزوہ بنی المصطلق میں۔

س۲۷۰: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی براءت کے لیے اللہ نے کتنی آیتیں اتاریں؟

جواب: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی پاکدامنی کے لیے اللہ نے سورۂ نور کی دس آیتیں اتاریں۔

س۲۷۱: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگانے میں کون کون لوگ شامل تھے؟

جواب: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگانے میں مسطح بن اثاثہ، حسان بن ثابت اور حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہم شامل تھے۔

س۲۷۲: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگانے والوں کو کیا سزا ملی؟

جواب: تہمت لگانے والے اسی اسی کوڑے مارے گئے۔ البتہ رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی بن سلول اس سزا سے بچ گیا کیونکہ اللہ تعالی نے اسے آخرت میں عذاب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دینے کا اعلان کیا ہے۔

س۲۷۳: صلح حدیبیہ کب پیش آیا؟

جواب: صلح حدیبیہ ذی قعدہ ۶ھ میں پیش آیا۔

س۲۷۴: اللہ کے رسول ﷺ نے صلح حدیبیہ کے موقع پر قریش کے پاس کس کو اپنا سفیر بنا کر بھیجا تھا؟

جواب: صلح حدیبیہ کے موقع پر قریش کے پاس حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو آپ ﷺ نے پنا سفیر بنا کر بھیجا تھا۔

س۲۷۵: قریش نے اللہ کے رسول ﷺ کے پاس صلح کرنے کے لیے کس کو بھیجا؟

جواب: سہیل بن عمرو کو معاملات صلح طے کرنے کے لیے بھیجا۔

س۲۷۶: صلح حدیبیہ میں وہ کون سے صحابی تھے جو بیڑیاں گھسیٹتے ہوئے آئے تھے؟

جواب: حضرت ابوجندل رضی اللہ عنہ بیڑیا گھسیٹتے ہوئے آئے تھے۔

س۲۷۷: صلح حدیبیہ کے بعد وہ کون کون سے شہسوار تھے جنہوں نے اسلام قبول کیا؟

جواب: وہ شہسوار حضرت عمرو بن العاص، خالد بن ولید اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم تھے۔

س۲۷۸: آپ ﷺ نے بادشاہوں اور امراء کے نام خطوط کب لکھے؟

جواب: ۶ھ کے اخیر میں۔

س۲۷۹: کن کن بادشاہوں اور امراء کے نام آپ ﷺ نے خطوط لکھے؟

جواب: نجاشی شاہ حبش کے نام، مقوقس شاہ مصر کے نام، شاہ فارس خسرو پرویز کے نام، قیصر شاہ روم کے نام، منذر بن ساوی کے نام، ہوذہ بن علی صاحب یمامہ کے نام، حارث بن شمر غسانی کے حاکم دمشق کے نام اور شاہ عمان کے نام آپ ﷺ نے خطوط لکھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س۲۸۰: غزوۂ خیبر اور غزوۂ وادی القری کب واقع ہوا؟

جواب: غزوۂ خیبر اور غزوۂ وادی القری محرم ۷ھ میں واقع ہوا۔

س۲۸۱: غزوۂ خیبر میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: غزوۂ خیبر میں مسلمانوں کی تعداد چودہ سو تھی۔

س۲۸۲: خیبر کی فتح کے بعد آپ ﷺ کو بکری کا زہر آلود گوشت کس نے کھلایا؟

جواب: ایک یہودی عورت سلام بن مشکم کی بیوی زینب بنت حارث نے۔

س۲۸۳: غزوۂ خیبر کے دوران مدینہ کا انتظام کس کو سونپا گیا تھا؟

جواب: حضرت سباع بن عرفطہ غفاری کو مدینہ کا انتظام سونپا گیا تھا۔

س۲۸۴: آپ ﷺ نے کس غزوہ کے دوران حضرت صفیہ سے شادی کی؟

جواب: غزوۂ خیبر کے دوران۔

س۲۸۵: غزوۂ خیبر میں کل کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب: غزوۂ خیبر میں سولہ (۱۶) مسلمان شہید ہوئے۔

س۲۸۶: غزوۂ خیبر میں یہود کے مقتولین کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: یہود کے مقتولین کی تعداد ۹۳ تھی۔

س۲۸۷: غزوۂ ذات الرقاع کب پیش آیا؟

جواب: غزوۂ ذات الرقاع جمادی الاولی ۷ھ میں پیش آیا۔

س۲۸۸: غزوۂ ذات الرقاع کیوں پیش آیا؟

جواب: بدوؤں پر رعب و دبدبہ قائم کرنے کی غرض سے۔

س۲۸۹: صلوۃ خوف (حالت جنگ والی نماز) آپ ﷺ نے کس غزوہ میں پڑھائی؟

جواب: غزوۂ ذات الرقاع میں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س۲۹۰: عمرۂ قضاء کے کتنے نام ہیں؟

جواب: چار نام ہیں:۱۔ عمرۂ قضاء، ۲۔ عمرۂ قضیہ، ۳۔ عمرۂ قصاص اور عمرۂ صلح۔

س۲۹۱: معرکۂ موتہ کب پیش آیا؟

جواب: معرکۂ موتہ جمادی الاولی ۸ھ مطابق اگست یا ستمبر ۶۲۹ء میں پیش آیا۔

س۲۹۲: معرکۂ موتہ کا سبب کیا تھا؟

جواب: آپ ﷺ کے قاصد حارث بن عمیر ازدی رضی اللہ عنہ کو قیصر روم کے گورنر شرحبیل بن عمر غسانی نے قتل کر دیا تھا جس کی وجہ سے معرکہ موتہ پیش آیا۔

س۲۹۳: معرکہ موتہ میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: تین ہزار۔

س۲۹۴: معرکہ موتہ میں قیصر روم کے لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: قیصر روم کے لشکر کی تعداد پوری دو لاکھ تھی۔

س۲۹۵: معرکہ موتہ کے سپہ سالار کون تھے؟

جواب: معرکہ موتہ کے سپہ سالار حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ تھے۔

س۲۹۶: معرکہ موتہ میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں کتنی تلواریں ٹوٹی تھیں؟

جواب: معرکہ موتہ میں حضرت خالد بن ولید کے ہاتھوں ۹ تلواریں ٹوٹی تھیں۔

س۲۹۷: معرکہ موتہ میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب: معرکہ موتہ میں ۱۲ مسلمان شہید ہوئے۔

س۲۹۸: جنگ موتہ میں کافروں کی کتنی تعداد واصل جہنم ہوئی؟

جواب: جنگ موتہ میں کافروں کی بہت بڑی تعداد جہنم رسید ہوئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س۲۹۹: غزوۂ فتح مکہ کب پیش آیا؟

جواب: غزوۂ فتح مکہ رمضان ۸ھ میں پیش آیا۔

س۳۰۰: غزوۂ فتح مکہ کی اطلاع قریش کو کس نے دی؟

جواب: حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ نے قریش کو ایک رقعہ لکھ کر اطلاع دی۔

س۳۰۱: آپ ﷺ نے رقعہ لانے کے لیے کن حضرات کو بھیجا؟

جواب: آپ ﷺ نے رقعہ لانے کے لیے حضرت علی، حضرت زبیر اور حضرت ابومرثد غنوی کو بھیجا تاکہ مکہ میں غزوۂ فتح مکہ کی خبر نہ پھیلے۔

س۳۰۲: فتح مکہ میں اسلامی لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: فتح مکہ میں اسلامی لشکر کی تعداد دس ہزار افراد پر مشتمل تھی۔

س۳۰۳: مدینہ پر کس کی تقرری ہوئی؟

جواب: مدینہ پر ابورہم غفاری رضی اللہ عنہ کی تقرری ہوئی۔

س۳۰۴: فتح مکہ سے پہلے بیت اللہ میں کتنے بت تھے؟

جواب: فتح مکہ سے پہلے بیت اللہ میں تین سو ساٹھ (۳۶۰) بت تھے۔

س۳۰۵: فتح مکہ کے بعد آپ ﷺ نے قریش کے لوگوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: فتح مکہ کے بعد آپ ﷺ نے وہی برتاؤ کیا جو حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کے ساتھ کیا تھا کہ ''لا تثريب عليكم اليوم'' (آج تم پر کوئی سرزنش نہیں) جاؤ تم سب آزاد ہو۔

س۳۰۶: آپ ﷺ نے کعبے کی کنجی کس کے ہاتھ میں سونپی؟

جواب: آپ ﷺ نے کعبے کی کنجی حضرت عثمان بن طلحہ کے ہاتھ میں سونپی۔

س۳۰۷: فتح مکہ کے بعد آپ ﷺ نے حضرت بلال کو کیا حکم دیا؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب: آپ ﷺ نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ وہ کعبہ کی چھت پر چڑھ کر اذان کہیں۔

س۳۰۸: فتح مکہ کے بعد آپ ﷺ نے کتنے اکابر مجرمین کا خون رائیگاں قرار دیا؟

جواب: آپ ﷺ نے نو اکابر مجرمین کا خون رائیگاں قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر وہ کعبے کے پردے کے نیچے پائے جائیں تو بھی انہیں قتل کر دیا جائے۔

س۳۰۹: ان اکابر مجرمین میں سے کتنے قتل کیے گئے اور کتنے بخش دیئے گئے؟

جواب: نو میں سے چار قتل کیے گئے اور پانچ کی جان بخشی ہوئی اور انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔

س۳۱۰: فتح مکہ کے وقت آپ ﷺ نے کون سے نماز پڑھی اور کہاں پڑھی؟

جواب: فتح مکہ کے وقت آپ ﷺ نے چاشت کی نماز پڑھی اور ام ہانی بنت ابی طالب کے گھر میں پڑھی۔

س۳۱۱: فتح مکہ کے بعد آپ ﷺ نے مکہ میں کتنے دن قیام فرمایا؟

جواب: فتح کے بعد آپ ﷺ نے مکہ میں انیس (۱۹) روز قیام فرمایا۔

س۳۱۲: عزیٰ کے بت کو ڈھانے کے لیے آپ ﷺ نے کس کو بھیجا؟

جواب: عزیٰ کے بت کو ڈھانے کے لیے آپ ﷺ نے حضرت خالد بن ولید کی معیت میں تیس (۳۰) سواروں کو بھیجا۔

س۳۱۳: عزیٰ کو ڈھانے کے لیے یہ سریہ کب روانہ کیا گیا؟

جواب: ۲۵ رمضان ۸ھ میں یہ سریہ خالد بن ولیدؓ کی سرکردگی میں روانہ کیا گیا۔

س۳۱۴: سُواع نامی بت کو ڈھانے کے لیے آپ ﷺ نے کس کو روانہ کیا؟

جواب: سواع نامی بت کو ڈھانے کے لیے آپ ﷺ نے حضرت عمرو بن عاص کو بھیجا۔

س۳۱۵: مناۃ نامی بت کو ڈھانے کے لیے آپ ﷺ نے کس کو بھیجا؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب: مناقبت کو ڈھانے کے لیے آپ ﷺ نے حضرت سعد بن زید اشہلی کو بیس (۲۰) سوار دے کر بھیجا۔

س۳۱۶: غزوۂ حنین کب پیش آیا؟

جواب: غزوۂ حنین سنیچر ۶ رشوال ۸ھ کو پیش آیا۔

س۳۱۷: غزوۂ حنین میں اسلامی لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: غزوۂ حنین میں اسلامی لشکر کی تعداد بارہ ہزار تھی۔

س۳۱۸: غزوۂ حنین میں مسلمانوں کو مال غنیمت کے طور پر کیا ملا؟

جواب: غزوۂ حنین میں غنیمت کے طور پر چھ ہزار قیدی، چوبیس اونٹ، چالیس ہزار سے زیادہ بکریاں، چار ہزار اوقیہ چاندی یعنی ایک لاکھ ساٹھ ہزار درہم جس کی مقدار تقریباً چھ کوئنٹل (یعنی چھ سو کلو) تھی۔

س۳۱۹: غزوۂ طائف کب پیش آیا؟

جواب: غزوۂ طائف شوال ۸ھ میں پیش آیا۔

س۳۲۰: آپ ﷺ نے قبائل کے پاس صدقات کی وصولی کے لیے عمال کب روانہ فرمائے؟

جواب: آپ ﷺ نے قبائل کے پاس صدقات کی وصولی کے لیے عمال ۹ھ میں روانہ فرمائے۔

س۳۲۱: آپ ﷺ کی حیات مبارکہ کا آخری غزوہ کون سا ہے؟

جواب: غزوۂ تبوک آپ ﷺ کی حیات مبارکہ کا آخری غزوہ تھا۔

س۳۲۲: غزوۂ تبوک کب پیش آیا؟

جواب: غزوۂ تبوک رجب ۹ھ میں پیش آیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س ۳۲۳: غزوۂ تبوک میں اسلامی لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: غزوۂ تبوک میں تیس ہزار جنگجو شہسوار تھے۔

س ۳۲۴: غزوۂ تبوک میں کافروں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: غزوۂ تبوک میں کافروں کی تعداد چالیس ہزار تھی۔

س ۳۲۵: غزوۂ تبوک میں کتنے روز صرف ہوئے؟

جواب: پچاس روز صرف ہوئے۔ بیس دن تبوک میں اور تیس دن آمد و رفت میں۔

س ۳۲۶: غزوۂ تبوک میں کون سے تین صحابی پیچھے رہ گئے تھے؟

جواب: وہ تین صحابی کعب بن مالک، ہلال بن امیہ اور مرارہ رضی اللہ عنہم تھے۔

س ۳۲۷: غزوۂ تبوک سے متعلق کس سورہ کی بہت سی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: سورہ توبہ کی بہت سی آیات نازل ہوئیں۔

س ۳۲۸: ۹ ہجری میں تاریخی اہمیت کے کون سے بعض اہم واقعات پیش آئے؟

جواب: ۱۔ عویمر عجلانی اور ان کی بیوی کے درمیان لعان ہوا۔

۲۔ غامدیہ عورت کا اقرار بدکاری کے بعد رجم کیا گیا۔

۳۔ اصحمہ نجاشی شاہ حبشہ کی وفات ہوئی۔

۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی ام کلثوم رضی اللہ عنہا کی وفات ہوئی۔

۵۔ رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کی وفات ہوئی۔

س ۳۲۹: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو مناسک حج قائم کرنے کی غرض سے امیر الحج بنا کر کب روانہ فرمایا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر الحج بنا کر ذی قعدہ یا ذی الحجہ ۹ ھ میں روانہ فرمایا۔

س ۳۳۰: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کا کیا نام تھا؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب: آپ ﷺ کی اونٹنی کا نام ''قصواء'' تھا۔

س ۳۳۱: آپ ﷺ کی خدمت میں پے درپے وفود کب آئے؟

جواب: آپ ﷺ کی خدمت میں وفود ۹ ھ یا ۱۰ ھ میں آئے۔

س ۳۳۲: آپ ﷺ نے حجۃ الوداع کب ادا کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے حجۃ الوداع ۱۰ ھ میں ادا کیا۔

س ۳۳۳: حجۃ الوداع میں اہل اسلام کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: حجۃ الوداع میں اہل اسلام کی ایک لاکھ ۲۴ ہزار یا ایک لاکھ چوالیس ہزار تھی۔

باب چھارم: رفیق اعلی کی جانب

س ۳۳۴: آپ ﷺ کا مرض کب شروع ہوا؟

جواب: آپ ﷺ کے مرض کا آغاز ۲۹ رصفر دوشنبہ کو شروع ہوا اور مرض کی مدت تیرہ یا چودہ دن تک تھی۔

س ۳۳۵: حیات مبارکہ کا آخری ہفتہ آپ ﷺ نے کہاں گزارا؟

جواب: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں۔

س ۳۳۶: وفات سے پانچ دن قبل آپ ﷺ نے خطبے میں کیا فرمایا؟

جواب: وفات سے پانچ دن پہلے آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہود و نصاری پر اللہ تعالی کی لعنت ہو کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجد بنالیا''۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم لوگ میری قبر کو بت نہ بنانا کہ اس کی پوجا کی جائے۔

س ۳۳۷: وفات سے چار دن پہلے آپ ﷺ نے کیا لکھوایا؟

جواب: وفات سے تین دن پہلے آپ نے تین باتوں کی وصیت کی:

ا۔ یہود و نصاری اور مشرکین کو جزیرۃ العرب سے نکال دو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ وفود کا اسی طرح عزت واحترام کرنا جس طرح میں خود کرتا ہوں۔

۳۔ کتاب وسنت کو مضبوطی سے پکڑے رہنا۔

س ۳۳۸: آپ ﷺ نے شدت مرض بڑھ جانے کے بعد کس کو نماز پڑھانے کا حکم دیا؟

جواب: شدت مرض کے وقت آپ ﷺ نے اپنے یار غار حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا۔

س ۳۳۹: آپ ﷺ نے وفات سے پہلے کیا کام کیا؟

جواب: وفات سے ایک دن پہلے بروز اتوار آپ ﷺ نے اپنے تمام غلاموں کو آزاد کر دیا۔ آپ ﷺ کے پاس سات دینار تھے انہیں صدقہ کر دیا اور اپنے ہتھیار مسلمانوں کو ہبہ کر دیے۔

س ۳۴۰: حیات مبارکہ کے آخری دن آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کیا سرگوشی کی؟

جواب: آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ سے سرگوشی کرتے ہوئے کہا کہ میں اس مرض میں وفات پا جاؤں گا اور میرے اہل وعیال میں سب سے پہلے تم میرے پاس آؤ گی اور یہ بھی بتلا دیا کہ تم خواتین جنت کی سردار ہو گی۔

س ۳۴۱: آپ ﷺ نے صحابہ کرام کو آخری وصیت میں کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے آخری وصیت میں فرمایا: ''الصلاۃ وماملکت أیمانکم'' نماز کا اہتمام کرنا اور اپنے زیردست (لونڈی، غلام) کا خیال رکھنا۔ آپ ﷺ نے یہ الفاظ کئی بار دہرائے۔

س ۳۴۲: آپ ﷺ نے دنیاوی میں کون سا آخری عمل کیا؟

جواب: آخری وقت میں آپ ﷺ نے مسواک کی اور اس کے بعد حالت نازک

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوگئی۔

س۳۴۳: حالت نزع میں آپ ﷺ کے آخری الفاظ کیا تھے؟

جواب: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ حالت نزع میں فرما رہے تھے: ''ان انبیاء، صدیقین، شہداء، اور صالحین کے ہمراہ جنہیں تو نے انعام سے نوازا۔ اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر اور مجھے رفیق اعلیٰ تک پہنچا دے۔ اے اللہ! رفیق اعلیٰ آخری فقرہ تین بار دہرایا۔ اسی وقت ہاتھ جھک گیا اور رفیق اعلیٰ سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

س۳۴۴: آپ ﷺ کی وفات کب ہوئی؟

جواب: آپ ﷺ کی وفات ۱۲/ربیع الاول ۱۱ھ بروز سوموار دوپہر کے وقت ہوئی۔

س۳۴۵: وفات کے وقت آپ ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: وفات کے وقت آپ ﷺ کی عمر تریسٹھ (۶۳) سال چار (۴) دن تھی۔

س۳۴۶: آپ ﷺ کو غسل دینے کا شرف کن لوگوں کو حاصل ہوا؟

جواب: آپ ﷺ کو غسل دینے والے حضرات یہ تھے: حضرت عباس، حضرت علی، حضرت عباس کے دو صاحبزادے فضل اور قثم اور رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام شقران، حضرت اسامہ بن زید اور اوس بن خولی رضی اللہ عنہم اجمعین۔

س۳۴۷: آپ ﷺ کی قبر کس نے کھودی؟

جواب: آپ ﷺ کی قبر حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے کھودی۔

س۳۴۸: آپ ﷺ کی قبر کیسی تھی؟

جواب: آپ ﷺ کی قبر لحد والی (بغلی) کھودی گئی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س۳۴۹: آپ ﷺ کی نماز جنازہ کیسے ادا کی گئی؟

جواب: دس دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم باری باری حجرہ میں تشریف لے جاتے اور نماز جنازہ پڑھتے۔ کوئی امام نہ تھا سب سے پہلے بنو ہاشم نے پھر مہاجرین نے پھر انصار نے مردوں کے بعد عورتوں نے پھر بچوں نے نماز جنازہ ادا کی۔

س۳۵۰: آپ ﷺ کے جسد مبارک کو کب سپرد کیا گیا؟

جواب: دراصل نماز جنازہ پڑھنے میں منگل کا پورا دن گزر گیا اس لیے چہار شنبہ (بدھ) کی رات کو آپ ﷺ کے جسد مبارک کو سپرد خاک کیا گیا۔

صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین۔

ماخوذ از: الرحیق المختوم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مسلک سلف صالحین کے فروغ کے لئے کوشاں

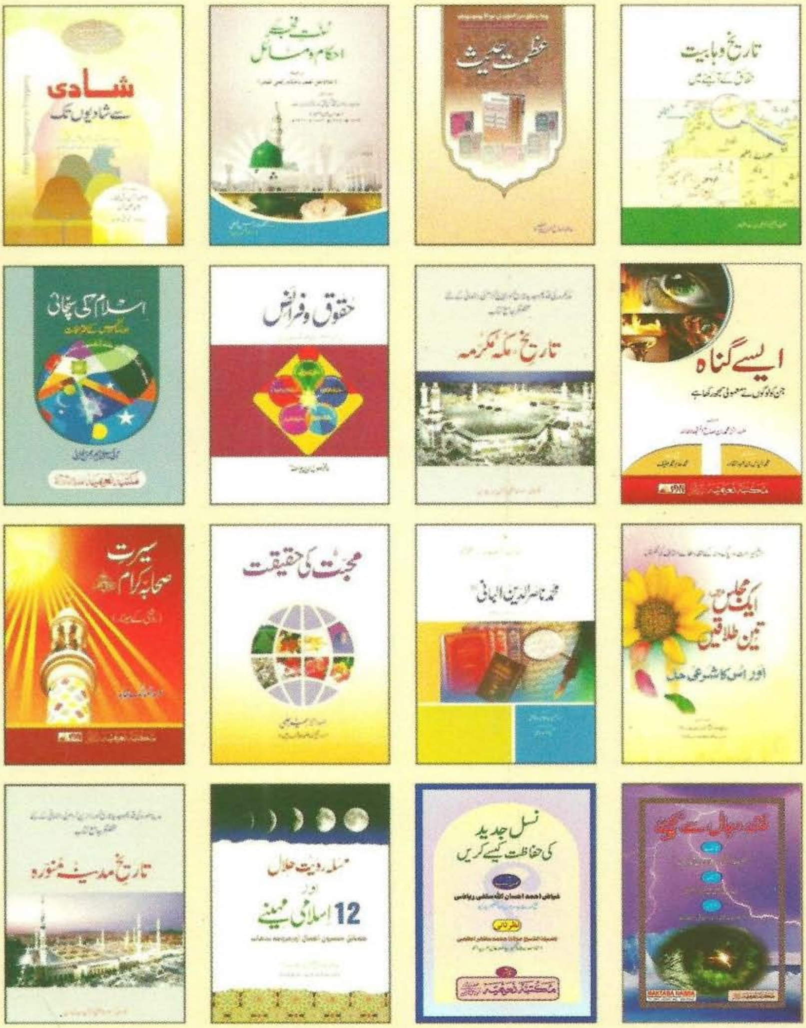

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن

MAKTABA NAIMIA
Sadar Bazar,Maunath Bhanjan-275101-U.P.
Ph.: 0547 - 2220681, Mob. : 9450755820
Email : maktabanaimiamau@gmail.com

₹ 30/=